REGESTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3

جلد ۳۱ — شمارہ ۱۶

ولقد نصرکم اللّٰہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور

نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۵۲ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516.

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۹ر شہادت (اپریل) ــــ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں صاحبزادہ مرزا کلیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی زبانی موصولہ مورخہ ۱۶ر ماہِ رواں کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضور پُرنور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ نیز یہ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۸ر ماہِ رواں کو چند روز کے لئے ربوہ سے اسلام آباد تشریف لے گئے ہیں۔"

احباب کرام التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب اور پیارے آقا کا ہر آن حامی و ناصر ہو۔ اور غلبۂ اسلام کی بابرکت آسمانی مہم میں آپ کو اپنی خصوصی تائیدات سے نوازتا رہے۔ آمین۔

قادیان ۱۹ر شہادت (اپریل)۔ مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی مع جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ البتہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کے گھٹنہ میں تکلیف ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۷ر جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ — ۲۲ر شہادت ۱۳۶۱ ہش — ۲۲ر اپریل ۱۹۸۲ء

عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کی قبولیت اور بزرگانِ سلسلہ کو ملنے والی بشارتوں کے مطابق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عقدِ ثانی کی بابرکت تقریب

حضور کا عقدِ ثانی محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بنت محترم عبدالمجید خان صاحب کے ساتھ ہوا ہے

ربوہ ۱۱ر شہادت (اپریل)۔ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں، استخارہ، بعض احباب جماعت اور اراکینِ خاندان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے مشورہ کے بعد اور خدا تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ فرائض کی بہتر رنگ میں ادائیگی کے خیال سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد مبارک میں نمازِ عصر پڑھانے کے بعد **حضرت سیدہ ڈاکٹر طاہرہ صدیقہ صاحبہ** بنت محترم خان عبدالمجید خان صاحب (آف ویرووال) سے اپنے عقدِ ثانی کا خود اعلان فرمایا۔

آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد نہایت جامع اور بصیرت افروز خطبہ نکاح ارشاد فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام کیا ہے کہ جو دعاؤں کے ساتھ اپنے جیون ساتھی تلاش کرتے ہیں خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو ایسا ساتھی عطا کر دیتا ہے جو ان کی ذمہ داریوں کے نباہنے میں پوری طرح مدد کرنے والا ہو۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں حضور کی حرمِ اوّل حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کے اوصافِ حمیدہ کا نہایت پُراثر انداز میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں علیٰ وجہ البصیرت اس حقیقت کی شہادت دے سکتا ہوں کہ ۴۸ سال تک منصورہ بیگم نے بیوی کی حیثیت سے جو میرا ساتھ دیا اور اس عرصے میں جو بدلتی ہوئی ذمہ داریاں میرے کندھوں پر پڑیں ان میں وہ میری پوری طرح ممد و معاون رہیں اور مجھے ہر لحاظ سے بے فکر کر دیا کہ میں اور وہ مل کر ان ذمہ داریوں کو نباہ سکیں جو اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً مجھ پر ڈالتا رہا۔

حضور نے فرمایا کہ منصورہ بیگم کی وفات کے بعد مجھے یہ احساس پیدا ہوا کہ ایک ساتھی ایسا ہونا ضروری ہے جو اہم جماعتی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں میرا ہاتھ بٹائے، فکروں کو دُور کرنے والا ہو۔ اور طمانیت پیدا کرنے والا ہو۔ حضور نے فرمایا، منصورہ بیگم کی وفات کے بعد دو جہات سے مجھے بڑا کرب رہا۔ ایک اُن کی جدائی کا اور دوسرا اس حقیقت کا احساس کہ ان کی جدائی کے نتیجہ میں کہیں میں اس سکون اور بے فکری سے اپنی عظیم ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں کوتاہی یا غفلت نہ برت رہا ہوں۔ حضور نے فرمایا: میری ایک حیثیت مرزا ناصر احمد کی ہے۔ **اگر میں صرف مرزا ناصر احمد ہی ہوتا تو ساری زندگی کسی اور شادی کی ضرورت نہیں تھی۔ مگر میری دوسری حیثیت جماعت احمدیہ کا خلیفہ ہونے کی بھی ہے۔ جس پر جماعت کے مردوں اور عورتوں کی تربیت کی بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔** چنانچہ اس احساس کی آگ جہاں میرے اندر سُلگتی رہی اور بڑی بڑی شکل صورت حال تھی، وہاں امریکہ سے لیکر دنیا کے دوسرے کنارے تک سے افرادِ جماعت نے مجھے یہ احساس دلایا کہ اہم جماعتی ذمہ داریوں کی خاطر مجھے دوسری شادی کرنی چاہیئے۔ مردوں نے بھی خطوط لکھے اور عورتوں نے بھی یہ مطالبہ کیا۔ حضور نے فرمایا کہ **خلیفۂ وقت کی بیوی کی حیثیت خلافت اور جماعت کے درمیان ایک رابطے اور تعلق کی ہوتی ہے۔** بسا اوقات کام کی زیادتی کی وجہ سے ایسے حالات پیدا ہوتے ہیں کہ ہر دو اکٹھے خواتین سے ملاقات نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں جماعت کی عورتیں خلیفۂ وقت کی بیوی سے ملاقات کر لیتی ہیں۔ انہیں دُعا کے لئے کہتی ہیں۔ اور اُن سے دُعائیں حاصل کرتی ہیں۔ وہ خلیفہ تک ان کی درخواستیں پہنچاتی ہیں۔ اس طرح سے وہ دُعائیں لینے والی اور تقسیم کرنے والی بن جاتی ہیں۔

حضور نے فرمایا اس میں جو مشکل مجھے پیش آئی وہ یہ تھی کہ اگر مجھے بحیثیت ناصر احمد کو شادی کرنی ہوتی تو میں کسی اور رنگ میں سوچتا کہ لڑکی کیسی ہو؟ حضور نے فرمایا جس لڑکی نے بوجھ ہلکا کرنے کے لئے اس گھر میں آنا ہے وہ کہیں بوجھ کی گٹھڑی باندھ کر نہ آجائے۔ اس میں ایسی پُرانی عادتیں ہوں جو دُور نہ ہو سکیں۔ عمر کے ساتھ لچک کی بجائے سختی RIGIDITY پیدا ہو چکی ہو۔ جس کے نتیجہ میں تربیت قبول کرنے کا مادہ باقی نہیں رہتا۔

حضور نے فرمایا ان باتوں کے پیشِ نظر **میں نے بہت دُعائیں کیں اور تین احباب جماعت کو بھی دُعا کرنے کے لئے لکھا۔** یہ احباب محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ)، محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر ضلع فیصل آباد اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تھے۔ حضور نے ان احباب کو جو خط لکھا وہ بھی پڑھ کر سُنایا۔ اس میں یہ کہا گیا تھا کہ وہ سات روز تک دُعائیں کریں اور اگر کوئی خواب دیکھیں تو اطلاع دیں۔ تینوں احباب نے الٰہی اشارہ کی روشنی میں حضور کو لکھا کہ شادی کر لینا ہی بہتر ہے۔ حضور کے چھوٹے صاحبزادے محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے بھی خواب دیکھا کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا نے خواب میں اُن سے بعض رشتوں کا ذکر کیا۔ اور آخر کار اسی رشتے کو ترجیح دی۔

حضور نے فرمایا کہ **میں نے چالیس روز تک کلیتہً خالی الذہن ہو کر دُعا کی کہ اے اللہ! تو ہی یہ مسئلہ حل کر کہ جماعت میں جو بے چینی ہے وہ دُور ہو اور جو برکتیں خلیفۂ وقت کی بیوی کے توسط سے جماعت کی مستورات کو پہنچتی ہیں اُن کے دروازے پھر سے کھل جائیں۔**

حضور نے فرمایا کہ آخر کار جب اس رشتہ کا فیصلہ ہوا تو میں نے دو شرائط عائد کیں۔ ایک یہ کہ لڑکی برضا و رغبت راضی ہو۔ اور اس پر کسی بھی قسم کا دباؤ نہ ڈالا جائے اور دوسرے یہ کہ لڑکی کی والدہ بھی راضی ہو۔ حضور نے فرمایا جب لڑکی اور ان کی والدہ سے پوچھا گیا تو پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پہلے سے ہی تیار کیا ہوا تھا کہ ان کو کوئی بڑا رتبہ ملنے والا ہے۔ چنانچہ ہر دو نے یہ رشتہ خوشی سے قبول کیا۔

حضور نے آخر میں فرمایا کہ **یہ بتانا اس لئے ضروری ہے کہ شیطان وسوسے ڈالا کرتا ہے۔ عمر کا جو فرق ہے وہ اپنی جگہ پر ہے۔ لیکن جس بات کی خدا اور رسول کی خاطر قربانی کا جذبہ ہو، جذبۂ قربانی عمر کی طرف نہیں دیکھا کرتا۔** حضور نے فرمایا یہ لڑکی جس نے عمر کے تفاوت کے باوجود بڑی ہمت اخلاص اور خدا تعالیٰ کے دین سے محبت کا

(باقی صفحہ ۲ پر)

ملک صلاح الدین ایم۔اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۲ شہادت ۱۳۶۱ ہش

”بدر“ کے صفحات اور شرحِ چندہ میں اضافہ!

جماعتِ احمدیہ کے دائمی مرکز قادیان سے شائع ہونے والا واحد اخبار ہفت روزہ ”بدر“ جماعت کا ایک مذہبی اور خالصتاً دینی جریدہ ہے۔ آج کی اخباری دُنیا میں جہاں صحافت کے معزز فن کو ایک مستقل سُود مند تجارت کی شکل دے دی گئی ہے، وہاں یہ خصوصیت صرف جماعتِ احمدیہ کے مرکزی آرگن ہفت روزہ ”بدر“ کو ہی حاصل ہے کہ اس کی اشاعت کا مقصد تجارت نہیں بلکہ جماعت کی روز افزوں تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی ضروریات کو پُورا کرنا اور اکنافِ عالم بالخصوص ہندوستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کو اپنے محبوب رُوحانی مرکز کے حالات سے باخبر رکھنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اخبار بدر کی قیمتِ خریداری اس پر ہونے والی اصل لاگت کے مقابلہ میں بہت کم اور برائے نام رکھی جاتی ہے۔ جبکہ محدود تعداد میں شائع ہونے کی وجہ سے اس پر ہونے والے اخراجات کا تناسب خریداری و اعانت کی صورت میں ہونے والی اصل آمد کے تناسب سے بہت زیادہ ہے۔ جس کا اندازہ اخبار بدر کے حجم اور ضخامت کے مطابق شائع ہونے والے دیگر ہفتہ وار اخبارات کے سالانہ زرِ اشتراک کے جائزہ سے بخوبی ہوسکتا ہے۔

پھر یہ نہیں کہ جتنی تعداد میں اخبار کی اشاعت ہوتی ہے وہ سب کی سب مستقل خریداروں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ بلکہ اس کا ایک معتدبہ حصہ تبلیغی اغراض کے تحت بہت سے زیرِ تبلیغ افراد، تعلیمی ادارہ جات اور مختلف بڑی بڑی لائبریریوں کے نام کسی قسم کا بدلِ اشتراک لئے بغیر بھجوایا جاتا ہے۔ اسی طرح بہت سے مخلص مگر نادار افرادِ جماعت بالخصوص طلبہ عزیز کو نصف شرح پر بھی اخبار مہیا کیا جاتا ہے۔ اس وضاحت کی روشنی میں ہمارے محترم قارئین بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں کہ آج تک صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے اخبار بدر کے سالانہ بدلِ اشتراک کی جو بھی شرح مقرر کی گئی ہے وہ اس پر ہونے والے اخراجات کی کبھی متحمل نہیں ہو سکی بلکہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اخبار بدر کو ہمیشہ صدر انجمن احمدیہ کے گراں قدر مالی تعاون کا مرہونِ منت ہونا پڑا ہے۔

نہ صرف اندرونِ ملک بلکہ عالمی سطح پر عام ضروریاتِ زندگی کی مصنوعی قلت اور ان کی قیمتوں میں روز افزوں اضافہ کا جو عمل جاری ہے اس نے انسانی زندگی کے ہر شعبہ کو بُری طرح متاثر کیا ہے۔ ان حالات میں جہاں مُلک کے دُوسرے تمام اخبارات تھوڑے تھوڑے وقفہ سے اپنی قیمتوں میں نُمایاں اضافہ کرتے رہے ہیں وہاں اخبار بدر کے سالانہ بدلِ اشتراک کو حتی الامکان معمول کے مطابق رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور اگر ایک لمبا عرصہ گذر جانے کے بعد بحالتِ مجبُوری کوئی اضافہ بھی کیا گیا تو وہ بہت معمولی اور برائے نام۔!!

اس میں شک نہیں کہ وقت کے ساتھ ساتھ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ مگر اس کے ساتھ اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور اس کی دی ہوئی بشارتوں کے طفیل ہماری تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی ضروریات بھی لحظہ بہ لحظہ وسعت اختیار کر رہی ہیں۔ ہر قسم کے نامساعد اور مخدوش حالات کے باوصف ہماری یہ روز افزوں عددی و جغرافیائی وسعت جہاں اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور اس کی آسمانی بشارتوں کے برحق ہونے کا ثبوت فراہم کرتی ہے وہاں اس کا ایک اہم تقاضا بھی ہے اور وہ یہ کہ ہم اپنی مخلصانہ مساعی اور قُربانی و ایثار کے معیار کو ضروریاتِ حقہ کے مطابق بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔

ایک عرصہ سے ہم اور ہمارے محترم قارئین اس امر کے خواہشمند تھے کہ جماعت کی روز افزوں ضروریات کے پیشِ نظر اخبار کو ہفت روزہ کی بجائے سہ روزہ کر دیا جائے۔ یا اگر فوری طور پر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس میں کم و بیش چار صفحات کا اضافہ کیا جائے۔ قارئین کی یہ دلی خواہش گزشتہ سال بدر کی توسیعِ اشاعت کے سلسلہ میں کئے گئے دَورہ میں کچھ زیادہ ہی اُبھر کر سامنے آئی۔ مگر اس دلی خواہش کو فوری طور پر عملی جامہ پہنانا اس لئے ممکن نہ ہو سکا کہ یہ معاملہ اخبار کے سالانہ بجٹ آمد و خرچ میں مستقل اضافہ کے ساتھ تعلق رکھتا تھا۔ جبکہ دَورہ کے اختتام تک صدر انجمن احمدیہ کے چالو مالی سال کا قریباً نصف گزر چکا تھا۔ اس لئے اسے نئے مالی سال کے آغاز تک معرضِ التواء میں رکھا گیا۔ مگر جب تک نئے مالی سال کی شروعات ہوتیں، پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے مابعد اخباری کاغذ کی قیمت، کتابت، طباعت، ٹرانسپورٹ اور ڈاک کی اُجرتیں یکدم اُچھل کر آسمان کو جا پہنچیں۔ ان حالات میں سابقہ شرحِ چندہ میں اضافہ کے ساتھ ہی اضافۂ صفحات سے گراں قدر اخراجات کا بوجھ بھی قارئین پر ڈالنا ان کے لئے بارِ مالایطاق ہوتا۔ سو ہمیں خوشی ہے اور ہمارے قارئین کو بھی اس اطلاع سے یقیناً دِلی مسرت حاصل ہوگی کہ صدر انجمن احمدیہ نے از راہِ نوازش اپنے نئے مالی سال یعنی یکم مئی ۱۹۸۲ء سے جہاں حد سے بڑھتی ہوئی گرانی کے باعث اخبار کے سالانہ بدلِ اشتراک میں صرف چھ روپے سالانہ کا اضافہ کیا ہے، وہاں اسی تاریخ سے قارئین پر مزید کوئی بوجھ ڈالے بغیر اخبار میں چار صفحات کے مستقل اضافہ کا انتہائی جرأت مندانہ فیصلہ بھی فرمایا ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ قارئین، صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے اُٹھائے گئے اس اہم اور لائقِ تحسین اقدام کے ساتھ سالانہ بدلِ اشتراک میں کئے گئے اس اضافہ کو دِلی بشاشت کے ساتھ قبول فرمائیں گے۔!!

خورشید احمد انور

بدلِ اشتراک کی نئی شرح

اخباری کاغذ کی قیمت، کتابت، طباعت، ٹرانسپورٹ اور اخراجاتِ ڈاک میں غیر معمولی اضافہ کے پیشِ نظر صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ریزولیوشن ۶۱-۲ / ۸۲-۳-۲۴ کی روشنی میں یکم مئی ۱۹۸۲ء سے اخبار ”بدر“ کے سالانہ بدلِ اشتراک میں اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(مینیجر اخبار بدر قادیان)

اندرونِ ملک	سالانہ	-/۲۶ روپے
” ”	ششماہی	-/۱۳ ”
” ”	سہ ماہی	-/۷ ”
بیرونِ ملک بذریعہ بحری ڈاک بشمول پاکستان		-/۶۰ ”

شرحِ چندہ بذریعہ ہوائی ڈاک بیرون

کینیڈا۔ فجی۔ غانا۔ امریکہ۔ سپین۔ نیوزی لینڈ	-/۲۱۵ روپے
انگلینڈ۔ جرمنی۔ اسرائیل۔ اٹلی۔ زیمبیا۔ افریقہ۔ کینیا۔ ماریشس	-/۱۷۵ روپے
انڈونیشیا۔ برما۔ ایران۔ ملائیشیا وغیرہ	-/۱۲۵ روپے

بقیہ:- بابرکت تقریب

احساس کیا ہے، دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ اسے اس سے بھی زیادہ استعداد اور طاقت عطا کرے کہ جس مقصد کے لئے اس پر ذمّہ داریاں ڈالی جا رہی ہیں وہ ان کی ادائیگی میں پوری طرح مُمد و معاون ہو، میری ساتھی بن کر دُنیا بھر کے مَردوں اور عورتوں کے لئے روشنی کا ذریعہ ثابت ہو۔ اور دُنیا بھر کو راہنمائی دے کر ان کے لئے بھی جنت کے دروازے کھولنے والی ہو۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب و قبول کروایا اور دُعا کروائی۔ اس ضمن میں فرمایا۔ جماعت میں یہ تیسرا نکاح ہے جس میں نکاح کرنے والا خود ہی نکاح خوان بھی ہے۔ یہ بابرکت نکاح مبلغ ایک ہزار روپے حق مہر پر انجام پایا۔

تقریبِ رُخصتانہ

اعلانِ نکاح کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سات مرد اور تین خواتین کی بارات لیکر محترم خان عبدالمجید خان صاحب کے گھر روانہ ہوئے۔ اور چھ بجنے میں سات منٹ پر وہاں پہنچے۔ تھوڑی دیر کے بعد تقریبِ رخصتانہ کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ بعد ازاں محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے دُرِّثمین سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دُعائیہ اشعار ترنم سے پڑھ کر سُنائے۔ بعد ازاں حضور نے دُعا کروائی۔ دُعا کے بعد حضور چند منٹ کے لئے مکان کے اندر تشریف لے گئے۔ اور مغرب کے قریب دُلہن کو لیکر واپس تشریف لے آئے۔

اس تقریب میں حضور کی طرف سے بری کا صرف ایک جوڑا تھا۔ اور طرفین کے کُل مدعوین کی تعداد تیس سے متجاوز نہ تھی۔ تقریبِ رخصتانہ کے لئے محدود سی جگہ میں چند کرسیاں رکھی تھیں۔ جماعتی طریق کے مطابق مہمانوں کی تواضع کا کوئی اہتمام نہیں کیا گیا تھا۔ نہ ہی کسی قسم کی آرائش یا سجاوٹ کی گئی تھی۔ نہ بلب تھے نہ جھنڈیاں تھیں۔ اس لحاظ سے اسلامی سادگی کا یہ شادی ایک قابلِ تقلید نمونہ تھی۔

حضور کی بارات میں جو افراد شامل تھے ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:- حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا۔ محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ محترمہ صاحبزادی محمودہ صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

لڑکی والوں کی طرف سے بھی دُلہن کے چند عزیزوں کے علاوہ محلے کے تین چار آدمی مدعو تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ الٰہی بشارات اور تائید کے حامل اس رشتے کو محض اپنے فضل سے ساری دُنیا کے لئے کامیاب اور بابرکت ثابت کرے۔ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے خوشی و مسرت اور سکون و طمانیت کے حصول کا ذریعہ بنائے اور یہ دُنیا بھر کی جماعتِ احمدیہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے مزید افضال و برکات کا دروازہ کھولنے کا موجب ہو۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(تلخیص از الفضل ربوہ ۱۲ اپریل ۱۹۸۲ء)

خطبہ جمعہ

اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل کو خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ سے بچانے کی کوشش کرو

اس کا طریق قرآن نے یہ بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف خالص رجوع کرو، توبہ کرو اور توبہ پر قائم رہو

توبہ زندگی کے چند لمحات کی کیفیت کا نام نہیں یہ تو ساری زندگی کے سارے ہی لمحات کی خاص کیفیت کا نام ہے

از سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۵ رامان (مارچ) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-
پچھلے آٹھ، دس روز بڑے شدید انفلوئنزا میں گزرے۔ اب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ بیماری تو دور ہو گئی ہے۔ کچھ ضعف ابھی باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ یہ بھی دور ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم "کَافَّةً لِّلنَّاسِ" مبعوث ہوئے یعنی کسی ایک قوم کی طرف یا کسی ایک خطۂ ارض کی طرف یا کسی ایک زمانہ کی طرف نہیں، بلکہ

قیامت تک کے سب انسانوں کی طرف

آپ کی بعثت تھی۔ اور آپ کی یہ بعثت بشیر و نذیر ہونے کی حیثیت میں بھی تھی۔ اس کے علاوہ بھی آپ کی بہت سی صفات ہیں۔ لیکن آپ کی بنیادی صفات اور مقاصدِ بعثت میں بشیر اور نذیر ہونا بھی ہے۔
آپ پر ایمان لانے والے بھی ہیں۔ اس وقت بھی پیدا ہوئے۔ اس وقت سے پیدا ہو رہے ہیں۔ آج بھی یہی کیفیت ہے۔ اور آپ کا انکار کرنے والے بھی ہیں۔ آپ کا بشیر اور نذیر ہونا ہر دو کے لئے ہے۔ یعنی آپ نے اپنے ماننے والوں کو بھی ہوشیار کیا، اس بات سے کہ ایسی غلطی نہ کر بیٹھنا کہ ایمان لانے کے بعد تمہارے دلوں میں کجی پیدا ہو جائے۔ اور خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے بعد اس کے غضب کے مستحق ہو جاؤ۔ اور جو ایمان نہیں لائے، ان کو بھی ہوشیار کیا کہ ایک عظیم شریعت تمہاری بھلائی کے لئے نازل ہو چکی۔ اس شریعت کے، اس دین کے احکام پر عمل کرو۔

خدا تعالیٰ کی بڑی بشارتیں

ہیں تمہارے حق میں۔ اگر تم نہیں سنو گے ان بشارتوں سے محروم ہو جاؤ گے۔ اگر تم سنو گے اور مانو گے اور عمل کرو گے اور قربانیاں دو گے تو جو انذاری پہلو ہیں ان کا اطلاق تم پر نہیں ہو گا۔ جو بشارتیں ہیں ان کے تم مستحق ہو جاؤ گے۔
قرآن کریم بھرا ہوا ہے انذار سے اور تبشیر سے۔ اس وقت میں اس کی ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔ سورۃ التحریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (آیت: ۷)
اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل کو خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ سے بچانے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اَهْلِيْكُمْ کا

ایک انذاری پہلو

یہ بھی بتایا کہ بعض دفعہ ایک انسان خود تو ایمان رکھتا ہے اپنے دل میں، اور اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور بشارتوں کا مستحق ہوتا ہے۔ لیکن اس کے اہل اس کے لئے فتنہ بننے اور صراطِ مستقیم سے اسے دور لے جانے والے بن جاتے ہیں۔ اس واسطے کسی ایک شخص کا یہ کہنا کہ میں صراطِ مستقیم پر قائم ہو گیا ہوں، یہ کافی ہے، یہ اس لئے کافی نہیں کہ جو قریب ترین فتنہ اس کی زندگی میں ہے وہ اس کے گھر میں موجود ہے۔ اس واسطے

آئندہ نسلوں کی صحیح تربیت

کرنا ان نسلوں کی بھلائی میں بھی ہے۔ اور اپنی بھلائی بھی یہی تقاضا کرتی ہے کہ انسان فتنے سے اپنے آپ کو بچائے۔ اور خدا تعالیٰ کے غضب سے محفوظ رہنے کی کوشش کرے اور جو پیار اسے حاصل ہوا وہ پیار اسے اور اس کے خاندان کو مرتے دم تک اس دنیا میں حاصل رہے تا خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں گزرنے والی ابدی زندگی کے وہ مستحق بنیں۔
سورۃ التحریم میں ہی نویں آیت میں ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا۔ حکم تھا کہ خود اپنے نفسوں کو اور اپنے اہل کو بچاؤ۔ ان کی حفاظت کی کوشش کرو۔ اور یہاں وہ طریقہ بتایا گیا (اس آیت میں بشارت ہے) اور اس کی ابتداء یوں ہے کہ

خدا تعالیٰ کی طرف خالص رجوع

کرو۔ توبہ کرو اور توبہ پر قائم رہو۔ توبہ زندگی کے چند لمحات کی کیفیت کا نام نہیں۔ توبہ ساری زندگی کے سارے ہی لمحات کی ایک خاص کیفیت کا نام ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہوئے، اس کی طرف جھکتے ہوئے، غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے، ندامت سے بھرے ہوئے دل کے ساتھ عاجزانہ اس سے مغفرت چاہتے ہوئے زندگی گزارنا، اس کا نام ہے توبہ۔ اس کی دو شاخیں ہیں۔ یعنی خدا تعالیٰ کا عرفان رکھنا اور اس کی عظمتوں اور اس کے نور کو اس کے حسن کو سمجھتے ہوئے اور شناخت کرتے ہوئے اور اس سے دوری کے مضرات کو اور برائیوں کو جانتے ہوئے ان سے بچنے کی کوشش کرنا۔ یہ عقیدۃً توبہ ہے۔ یعنی آدمی کا یہ عقیدہ ہو کہ اگر میں خدا سے کٹ گیا اور توبہ کا تعلق میرا اس سے نہ ہوا تو میں ہلاک ہو گیا۔ لیکن اسلام محض فلسفہ نہیں۔ حقیقی فلسفہ اسلام ہی ہے۔ اس میں شک نہیں۔ لیکن اسلام محض فلسفہ نہیں۔ یہ تو ہماری زندگی کا

ایک حسین لائحۂ عمل

ہے جو ہمیں بنایا گیا جس پر چل کر ہماری زندگی خدا تعالیٰ کے نور سے منور ہوتی اور اس کے حسن سے حسن حاصل کرتی ہے۔
تو فرمایا جو حکم ہے قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا، اس کا طریق تمہیں بتاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہر آن خالص طور پر کاملۃً رجوع کرتے رہو۔ اس کا نتیجہ نکلے گا۔ اس مخلصانہ

توبہ کا پہلا نتیجہ یہ نکلے گا کہ جو تمہاری بدیاں ہیں (یہ اِس آیت سے میں نے مضمون اُٹھایا ہے۔ مَیں عربی کے الفاظ نہیں دُہراؤں گا) ان کو وُہ مٹا دے گا۔ توبہ کے نتیجہ میں۔ تمہاری بدیوں کو وہ مٹاتا جائے گا تمہاری زندگی میں۔ انسان ضعیف ہے غلطی کر جاتا ہے۔ لیکن انسان کو متکبّر نہیں ہونا چاہیئے کہ سمجھنے لگے کہ مَیں غلطی نہیں کر سکتا۔ اِس لئے ہر آن اپنے خدا کی طرف رجُوع کر کے

اُس کے حضور توبہ کرنی چاہیئے

اور ہر آن خدا کے فضل کو حاصل کر کے اپنی غفلتوں کو مٹاتے چلے جانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

تو بشارت یہ دی کہ توبہ کرو گے تمہاری بدیوں کو مِٹا دیا جائے گا۔ یہ منفی پہلو ہے۔ خدا تعالےٰ کی رحمت کا ایک یہ پہلو ہے یعنی صاف کر دی جائے گی زمین بدیوں سے۔ اور دُوسرا یہ کہ تمہارے لئے جنّت کا سامان پیدا کیا جائے گا۔ قرآن کریم سے ظاہر ہے کہ جنّت دو ہیں۔ ایک اِس زندگی کی جنّت۔ ایک مرنے کے بعد کی جنّت۔ اِس زندگی میں بھی جنّت جیسی کیفیات پیدا ہو جائیں گی تمہارے گھروں میں۔ اور وہ ابدی زندگی جو مرنے کے بعد انسان کو حاصل ہوتی ہے وہ بھی حقیقی زندگی ہوگی۔ جنّت سے باہر خدا تعالےٰ کے غضب کی جہنّم میں رہنے والی زندگی نہیں ہوگی۔

تیسرے اس بشارت والی آیت میں اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا کہ

ہر بدی رُسوائی ہے

بے عزّتی ہے اور سب سے بڑی رُسوائی وہ ہے جو حقارت کی نگاہ انسان دیکھے اپنے لئے، اپنے ربّ کی آنکھ میں۔ یہاں فرمایا۔ اللہ اپنے نبی کو رُسوا نہیں کرے گا، نہ اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے۔ یعنی ہمارے لئے یہ بشارت دی گئی یہاں کہ جس عزّت کے مقام پر النّبی کو رکھا جائے گا اُس کی معیّت میں، اس کے ساتھ ہی توبہ کرنے والے مومنوں کو رکھا جائے گا۔

اور چوتھی یہاں یہ بات بتائی کہ اُن کا نُور اُن کے آگے آگے بھی بھاگتا جائے گا اور دائیں پہلو کے ساتھ بھی۔ یہاں یہ بتایا کہ جو عقیدۃً اور عملاً توبہ کرتے اور اللہ تعالےٰ کے بتائے ہوئے راستوں پر چلتے اور ایسے اعمال بجا لاتے ہیں جن میں کوئی ملاوٹ اور کھوٹ نہیں ہوتا، جن میں کوئی ریا اور تکبّر نہیں ہوتا۔ جن میں کوئی دِکھاوا نہیں ہوتا۔ بلکہ سارے کے سارے اعمال

اللہ تعالےٰ کے پیار کے چشمے

سے اُبلتے ہُوئے باہر آتے ہیں۔ اور خُدا کے نزدیک مقبُول ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اُن کو ایک نُور عطا کرتا ہے۔ یہ جو نُور عطا کیا جاتا ہے، یہ خود ایک لمبا مضمون اسلام میں بیان ہُوا۔ ایک پہلو اس کا یہ بھی ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ مومن کی فراست سے ڈرتے رہا کرو۔ نورِ فراست دیا جاتا ہے اُسے۔

بہرحال ایک نور مومن کو عطا ہوگا۔ اور یہ نُور جو ہے یہ محض حال کو یعنی جو آج کا وقت ہے۔ صرف میری زندگی کے، آپ کی زندگی کے "آج" کو روشن کرنے والا نہیں ہوگا بلکہ آگے آگے بھاگتا جائے گا۔ یعنی

مستقبل کو بھی مُنوّر کرنے والا

ہوگا۔ اور اس نُور کے نتیجے میں دائیں طرف بھی روشن ہوگی ("دایاں" دینِ اسلام کی طرف اشارہ کرتا ہے) یعنی صحیح میلان دین کی طرف پیدا کرے گا۔ یعنی دین کو دُنیا پر مقدّم رکھنے کا حوصلہ بھی دے گا۔ اور عزم بھی دے گا۔ اور توفیق بھی دے گا۔ مستقبل روشن ہوگا۔ دین کی طرف میلان قائم رہے گا۔ اور خاتمہ بالخیر ہوگا اللہ تعالےٰ کے فضل کے ساتھ۔

اور آخر میں یہ بتایا کہ ان کی مقبول دُعا اللہ کی رحمت کو جذب کرے گی۔ انہیں یہ دُعا کرنے کی توفیق ملے گی کہ ("کہ" کے بعد مَیں ایک اور فقرہ بیچ میں لانا چاہتا ہُوں۔ کوئی انسان جتنی مرضی رفعت حاصل کر لے وہ انتہائی رفعت تک نہیں پہنچتا۔ اس لحاظ سے اس میں نقص اور کمال کی کمی رہتی ہے۔ تو ان کو اس دُعا کی توفیق ملے گی کہ) اے خدا! ہمارے نُور کو اَور بھی کامل کر۔ اور یہ دُعا اُن کی قبُول کی جائے گی۔ اور ان کا نُور "کمال" سے "کمال" کی طرف بڑھتا چلا جائے گا۔ اور وہ ہمیشہ اللہ کی مغفرت کے سایہ میں

حفاظت اور تقویٰ کی زندگی

گزاریں گے۔ اور خدائے قدیر کی عظیم قدرتوں کے جلوے ان کی اس زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اُن پر ظاہر ہوتے رہیں گے۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس گروہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا کرے آمین۔

خطبۂ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا:-

"کچھ دوست باہر ہیں اور شاید بوندا باندی بھی شروع ہو گئی یا ہو جائے گی اُن کے لئے اندر جگہ بنانے کی کوشش کریں۔ میں نمازیں موسم کی وجہ سے جمع کراؤں گا۔"

(منقول از الفضل ربوہ ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء)

اعلیٰ کامیابی

(۱) اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مکرم سیّد جہانگیر علی صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ حیدرآباد کے بھائی مکرم ڈاکٹر سیّد جعفر علی صاحب مقیم اوہائیو سٹیٹ (امریکہ) (داماد مکرم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر درویش قادیان) کو F.A.C.S. اور F.I.C.S. ہر دو امتحانات میں اعزاز کے ساتھ اعلیٰ کامیابی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو اُن کے لئے اور سلسلہ کے لئے موجبِ صد خیر و برکت بنائے۔ اور مزید اعلیٰ کامیابیوں کے حصُول کا پیش خیمہ ثابت کرے۔ آمین۔ (اِدارہ)

(۲) مکرم عبدالخالق صاحب شاد نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ نے سٹیٹ لائف انشورنش کارپوریشن آف پاکستان کی طرف سے منعقدہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلّم کے پاکیزہ موضوع پر مضمون نویسی کے انعامی مقابلہ میں مبلغ دو صد روپے کا سوم انعام حاصل کیا ہے۔ الحمد للہ۔ وفاقی مجلس شوریٰ کے چیئرمین نے مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء کو سٹیٹ لائف بلڈنگ لاہور میں انعام حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔

مُرسلہ:- عبدالمالک نمائندہ خالد و تشحیذ لاہور۔

تصحیح

بدر مجریہ ۲۵ مارچ ۸۲ء صفحہ ۹ کالم ۲ پر نمایاں کامیابی کے عنوان کے تحت عزیز نیر احمد سلّمہٗ آف ناصر آباد (کشمیر) کی پری میڈیکل کے امتحان میں سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ کامیابی درج ہوئی ہے۔ جبکہ عزیز موصوف نے پی۔یو۔سی کے امتحان میں $\frac{468}{600}$ یعنی ۷۸٪ نمبر حاصل کر کے آل جموں اینڈ کشمیر بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ آمین۔ اُمید ہے کہ قارئینِ بدر اس غلطی کی تصحیح فرمالیں گے۔ (ادارہ)

بفضلِ اللہ تعالیٰ

عاجز کے درویش بھائی مکرم قریشی فضل حق صاحب قادیان سے آج مورخہ ۲۸/۳/۸۲ کو ربوہ میں مجھے ایک خط ملا ہے۔ کہ اُڑیسہ سے آپ کی وفات کی خبر پہنچی ہے۔ صحیح خبر لکھو۔ سو آج اپنے قلم سے لکھتا ہوں کہ ۲۸ مارچ کی عصر تک بفضلِ خدا حیات ہُوں۔ لیکن ع

اک نہ اک دن پیش ہوگا تُو خدا کے سامنے!

بھی پورا ہو کر صحیح خبر ہو جائے گی۔ میری عمر اب بفضلہ تعالےٰ ۸۴ سال ہو چکی ہے۔ سائیکل کی سواری بند ہو چکی ہے۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سات سائیکلوں کے مجموعی سفروں کی کُل پیمائش میرے نزدیک پچپن ہزار (۵۵۰۰۰) میل بنتی ہے۔ اب کچھ چارٹ اور شجرے بنانے کا کام کرتا ہوں۔ اور دین کے خدام و انصار بھائیوں کے حق میں نیک دُعائیں کرتا ہوں۔ والسلام مع الاکرام

قریشی محمد حنیف قمر تلوی بقلم خود از ربوہ محلہ دارالعلوم وسطی معرفت سردار محمد دکاندار کریانہ ۲۸/۳/۸۲

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کا

صوبہ اڑیسہ کی بعض جماعتوں کا کامیاب تبلیغی دورہ!

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی شیخ عبد الحلیم صاحب مبلغ سلسلہ مقیم کیرنگ (اڑیسہ)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور ہماری خوش بختی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ایک مرتبہ پھر صوبہ اڑیسہ میں ورود فرما ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

بھبنیشور میں ورود

پروگرام کے مطابق مورخہ ۲۰/۲/۸۲ کو انڈین ایرلائنز کی فلائٹ ۱۴۹ کے ذریعہ ٹھیک دو بجکر بیس منٹ پر آں موصوف اور محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ بھبنیشور تشریف لائے۔ طیران گاہ پر بھبنیشور کے علاوہ بھدرک، کٹک، سونگھڑا، خوردہ اور کیرنگ کے بہت سے احباب جماعت نے اپنے محترم مہمانوں کا شایانِ شان استقبال کیا۔ اس موقعہ پر محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ بھبنیشور نے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی۔ اور ممبرات لجنہ اماء اللہ مقامی نے محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کی گلپوشی کی۔ احباب جماعت سے ملاقات فرمانے کے بعد آپ گورنمنٹ گیسٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔ جہاں صوبائی حکومت کے مہمان ہونے کی حیثیت سے آپ کی رہائش کا سرکاری انتظام کیا گیا تھا۔

تربیتی اجلاس

اسی روز بعد نمازِ مغرب آپ کی صدارت میں ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں خاکسار شیخ عبد الحلیم کی تلاوت کلام پاک اور مکرم مولوی سلیمان احمد صاحب ظفر کی نظم خوانی کے بعد محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ بھبنیشور نے محترم صاحبزادہ صاحب کے اعزاز میں استقبالیہ تقریر فرمائی۔ ازاں بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے احباب کو اپنے بصیرت افروز خطاب سے نوازا۔ جس میں آپ نے قرآن کریم کی آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ..... الخ کی لطیف رنگ میں تشریح فرمائی۔ آج چونکہ یوم مصلح موعودؓ بھی تھا اس لئے آپ نے اس موضوع پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی۔ تاکہ نئی پود کے دماغوں میں تاریخی باتیں محفوظ ہو جائیں۔ آخر میں آپ نے صوبہ اڑیسہ کے احباب جماعت کو موثر پیرائے میں نیکی کے ہر میدان میں دوسروں سے سبقت کا مظاہرہ کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ کے بصیرت افروز خطاب کے بعد مکرم سید داؤد احمد صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھی۔ اور دعا کے ساتھ یہ بابرکت مجلس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ جلسہ میں احباب جماعت کے دوش بدوش غیر از جماعت احباب بھی موجود تھے۔ مستورات نے بھی پردہ کی رعایت سے استفادہ کیا۔

دیگر مصروفیات

مورخہ ۲۱/۲/۸۲ کو بوقت ۸ ½ بجے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف بعض خدام کے ہمراہ "دھولی گری" تشریف لے گئے۔ جہاں سے قریباً دس بجے واپسی ہوئی۔ ازاں بعد آں موصوف نے مبلغین کی معیت میں مکرم منظور حسین صاحب ابن مکرم مقبول حسین صاحب آف کیرنگ کی تقریب شادی میں شمولیت فرمائی۔ دوپہر کے کھانے سے فراغت کے بعد بوقت ۳ بجے سہ پہر آپ نے عزیز موصوف کا نکاح ہمراہ عزیزہ نورجہاں بیگم ستمھا بنت مکرم محمد عبد الکریم صاحب پڑھا۔ اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا فرمائی۔ پروگرام کے مطابق ٹھیک پانچ بجے شام مبلغین سلسلہ کے ہمراہ آپ سونگھڑہ کے لئے روانہ ہوئے۔ (سونگھڑہ میں آپ کی اہم مصروفیات پر مشتمل رپورٹ بدر مجریہ ۱۱/۳/۸۲ میں ہدیۂ قارئین کی جا چکی ہے۔ ادارہ)

جماعت احمدیہ کیندراپاڑہ

مورخہ ۲۴/۲/۸۲ کو بعد دوپہر یہ قافلہ کیندراپاڑہ پہنچا۔ احباب جماعت نے بڑامائٹ کے پاس محترم موصوف اور اراکین وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ کیندراپاڑہ میں آپ کا قیام مکرم شیخ محمود احمد صاحب کے ہاں رہا۔

نماز مغرب سے قبل قیام گاہ پر ہی محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی صدارت میں لجنہ اماء اللہ مقامی کا تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں بچیوں کی تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے بہنوں اور بچیوں کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔

تربیتی اجلاس

بعد نمازِ مغرب محترم صاحبزادہ صاحب کی زیر صدارت مسجد احمدیہ میں ایک مشترکہ جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت کلام پاک اور مکرم سید نعیم احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد ناصرات کی بچیوں نے اجتماعی نظم پڑھی۔ بعدہ محترم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد نے اپنی تقریر میں قرآنی آیت قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ..... الخ کی مناسب رنگ میں تشریح کی۔ ازاں بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد واضح کرنے کے بعد احباب جماعت کو اس کی تکمیل کے لئے بشاشت قلب کے ساتھ ہر ممکن قربانی و ایثار کا مومنانہ مظاہرہ کرتے چلے جانے کی تلقین فرمائی۔

آپ کے اس ایمان افروز خطاب کو نہ صرف جماعت کے احباب و مستورات نے ہمہ تن گوش ہو کر سماعت کیا بلکہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی اس سے کماحقہ استفادہ کیا۔ دعا کے ساتھ ٹھیک ۸ ½ بجے شب جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ مکرم سید غلام ابراہیم صاحب نے اپنے محترم مہمان، مقررین اور سامعین کا دلی شکریہ ادا کیا۔

رات کے کھانے سے فراغت کے بعد افرادِ قافلہ کیندراپاڑہ سے روانہ ہو کر بوقت ۱۲ بجے شب بخیر و خوبی واپس بھبنیشور پہنچے۔

جماعت احمدیہ کرڈاپلی

مورخہ ۲۵/۲/۸۲ بوقت ۹ بجے صبح اراکین قافلہ بذریعہ اسٹیٹ کار بھبنیشور سے روانہ ہو کر بوقت ۱۲ بجے دوپہر کرڈاپلی پہنچے۔ احباب جماعت نے گاؤں سے باہر دو رویہ قطاروں میں کھڑے ہو کر اپنے محترم مہمانوں کا شایانِ شان استقبال کیا۔ یہاں سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف احباب کی معیت میں مسجد احمدیہ میں اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ مکرم محمد دریا خان صاحب کے مکان پر تشریف لے گئیں جہاں پر آپ کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔ ہر دو مقامات پر احباب جماعت نے محترم صاحبزادہ صاحب سے اور مستورات نے محترمہ بیگم صاحبہ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

لجنہ اماء اللہ مقامی کا اجلاس

نماز ظہر و عصر کے بعد قیام گاہ پر ہی محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدارت میں لجنہ اماء اللہ مقامی کا اجلاس منعقد ہوا۔ لجنہ اور ناصرات کی کارروائی کے بعد محترمہ صدر صاحبہ جلسہ نے اپنے قیمتی خطاب سے مستورات کو نوازا۔ اور اس امر پر خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ کرڈاپلی کا قدم تعلیم و تربیت کے میدان میں ترقی پر گامزن ہے۔ الحمد للہ۔

مشترکہ تبلیغی و تربیتی جلسہ

اسی روز لوکل جماعت کے انتظام کے تحت بوقت پونے پانچ بجے شام مسجد احمدیہ کے وسیع و عریض صحن میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت ایک مشترکہ تبلیغی و تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں قرب و جوار کی اہم جماعتوں کے احباب جماعت کے علاوہ شنگر پاگڑ اور سامان کے بہت سے ہندو دوست بھی شریک ہوئے۔ مکرم محمد نصیر صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم شیخ غلام احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد۔ جناب دیانند پریڑا صاحب لیکچرار تگریا کالج۔ مکرم احسان الحق خان صاحب۔ جناب بانچھاندھی کھانتی صاحب سابق پولیس انسپکٹر۔ مکرم نور الدین خان صاحب اور خاکسار شیخ عبد الحلیم نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم شیخ عبد اللہ صاحب نے نظم پڑھی۔ آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے خطاب فرمایا آپ نے اس امر پر خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ اس علاقہ میں ہمارے احمدی احباب ہندو بھائیوں کے سامنے اسلام کی تعلیم کو احسن رنگ میں پیش کر رہے ہیں جس کے نتیجہ میں دلوں سے مذہبی تعصب دور ہو کر پیار اور محبت کی فضا پیدا ہو رہی ہے۔ ہندو بھائیوں نے اپنی تقاریر میں بڑی اچھی باتیں کہی ہیں جس کے لئے میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ ہر مذہب کا ایک ہی نظریہ ہے۔ یعنی خدا تک پہنچنا۔ جماعت احمدیہ اسلام کا صحیح چہرہ دنیا کے سامنے پیش کرنے والی جماعت ہے۔ چنانچہ ہم مختلف ذرائع کو بروئے کار لا کر یہ کام کر رہے ہیں۔ تاکہ غیر مسلم دنیا اسلام کے بارے میں صحیح جانکاری حاصل کرے۔ اور وہ اسلام جس کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا تھا اس کی صحیح تصویر ان کے سامنے آ جائے۔ آپ کی یہ تقریر پون گھنٹہ تک جاری رہی۔ جس کا اڑیہ ترجمہ مکرم سید غلام ہادی صاحب معلم وقف جدید نے کیا۔ اجتماعی دعا سے قبل محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ رات کے ۹ ½ بجے جلسہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ ختم پذیر ہوا۔ باہر سے آئے ہوئے تمام مہمانانِ کرام کے قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت کی طرف سے کیا گیا تھا۔ فجزاھم اللہ خیراً۔

مجلس عاملہ کی میٹنگ

جلسہ کے بعد مسجد احمدیہ میں ہی محترم صاحبزادہ صاحب کی زیر صدارت مجلس عاملہ کرڈاپلی کی میٹنگ ہوئی۔

جس میں جماعت کی ترقی اور دیگر اُمور سے متعلق غور و فکر کیا گیا۔ آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ اور اختتامی دُعا فرمائی۔

خُدّام الاحمدیہ کا اجلاس

مورخہ ۲۶/۲/۸۲ کی صبح ۸½ بجے محترم صاحبزادہ صاحب کی صدارت میں خدام کا اجلاس منعقد ہُوا۔ مکرم ظفرالدین خان صاحب کی تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد مکرم نورالدین خان صاحب قائد مجلس نے عہد دوہرایا۔ نظم پڑھی گئی۔ پھر مکرم محمد انوارالحق صاحب نے مختصر سی تقریر کی۔ آخر میں محترم صدرِ جلسہ نے خطاب کیا۔ دُعا کے بعد یہ اجلاس بخیر و خوبی ختم پذیر ہُوا۔ جلسہ کے بعد آپ محترم بعض احمدی گھرانوں میں تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے واپس آکر احباب کی انفرادی ملاقات اور اجتماعی دعا کے بعد پینگال کے لئے روانہ ہوئے۔

جماعتِ احمدیہ پینگال

پینگال پہنچنے پر احبابِ جماعت نے اپنے محترم مہمانوں اور اراکینِ وفد کا پُرتپاک استقبال کیا۔ کار سے اُترنے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ مسجد احمدیہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں مستورات کے لئے پردہ کا خاص انتظام کیا گیا تھا۔ مسجد میں احباب نے محترم صاحبزادہ صاحب سے اور مستورات نے محترمہ بیگم صاحبہ سے ملاقات کی۔ بعدہٗ آپ مکرم محمد ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ کے مکان پر جہاں آپ کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا تشریف لے گئے۔

بوقت ۱۲ بجے دوپہر محترم صاحبزادہ صاحب مسجد میں تشریف لائے۔ اذانِ ثانی کے بعد آپ نے ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اور نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائی۔

نماز کی ادائیگی کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب اور مبلغینِ کرام "قُدرت نگر" تشریف لے گئے جبکہ مسجد احمدیہ میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی زیرِ صدارت لجنہ اماء اللہ مقامی کا اجلاس منعقد ہُوا۔

قُدرت نگر میں جلسہ

مسجد احمدیہ قدرت نگر میں مکرم محمد ابراہیم صاحب صدر جماعت کی صدارت میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہُوا۔ مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب کی تلاوتِ کلامِ پاک اور مکرم شاہباز خان صاحب اور مکرم عمران خان صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے برکاتِ خلافت کے موضوع پر اور خاکسار نے علم کی فضیلت کے عنوان پر تقاریر کیں۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے خطاب فرمایا۔ شدید بارش شروع ہوجانے کی وجہ سے جلسہ جلد برخاست کرنا پڑا۔ محلہ والوں کی طرف سے تمام حاضرین کی مشروبات اور دیگر لوازمات سے تواضع کی گئی۔

تربیتی جلسہ

اسی روز بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیرِ صدارت ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم محمد نعیم الحق صاحب کی تلاوتِ کلامِ پاک اور مکرم محمد شفیق صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی سید غلام ہادی صاحب نے "انسان کی پیدائش کی غرض" کے عنوان پر۔ خاکسار شیخ عبدالحکیم نے "واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا" کے عنوان پر۔ اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد نے "اغراضِ بعثتِ انبیاءؑ" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ مکرم عبدالغنی خان صاحب نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے احبابِ جماعت کو دین کو دُنیا پر مقدم رکھنے اور ہمیشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل پیرا رہنے کی تلقین فرمائی۔ بعدہٗ مکرم صدر صاحب جماعت نے مختصر الفاظ میں آپ کا شکریہ ادا کیا۔ دُعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی ختم پذیر ہُوا۔ الحمدللہ۔

خدام کا جلسہ

مورخہ ۲۷/۲/۸۲ کو صبح ۸½ بجے مسجد احمدیہ میں محترم صاحبزادہ صاحب کی زیرِ صدارت خدام الاحمدیہ کا اجلاس منعقد ہُوا۔ عزیز وسیم احمد کی تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد مکرم عبدالغنی خان صاحب نے عہد دوہرایا۔ مکرم شاہباز خان صاحب نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے خدام کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ دُعا کے بعد دس بجے کٹک کے لئے روانگی ہوئی۔ کٹک جاتے وقت راستہ میں آپ تالبر کوٹ کی جماعت میں ایک گھنٹہ کے لئے رُکے۔ احباب سے انفرادی ملاقات کے بعد آپ نے ایک مکان کی بنیاد رکھی۔ اجتماعی دعا کے بعد تالبرکوٹ سے روانہ ہوکر بوقت ایک بجے کٹک پہنچے۔

جماعتِ احمدیہ کٹک

کٹک میں محترم صاحبزادہ صاحب کا قیام مکرم عبدالباسط خان صاحب نائب صدر جماعتِ احمدیہ کے مکان میں رہا۔ جبکہ مبلغینِ کرام مکرم شمس الرحمٰن صاحب ڈی۔ایس۔پی سیکرٹری اُمورِ عامہ کے ہاں کھانے سے فراغت کے بعد دارالتبلیغ میں فروکش ہوئے۔ محترم صاحبزادہ صاحب ۴½ بجے احمدیہ دارالتبلیغ کٹک تشریف لے آئے۔ جہاں مکرم سید محمود احمد صاحب نیّر صدر جماعت کٹک اور مکرم سید غلام مہدی صاحب ناصر مبلغ سلسلہ کی قیادت میں احبابِ جماعت نے آپ کا شایانِ شان استقبال کیا۔ آپ کی شخصیت غیروں کیلئے بھی باعثِ کشش رہی۔

لجنہ اماء اللہ کٹک کا جلسہ

بوقت پانچ بجے شام محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی زیرِ صدارت لجنہ اماء اللہ کٹک کا جلسہ منعقد ہُوا۔ تلاوت و نظم خوانی اور دوسری کارروائی کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے لجنہ کو قیمتی نصائح سے نوازا۔

★ —— محترم صاحبزادہ صاحب نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ بعدہٗ آپ کی صدارت میں جلسہ یومِ مصلح موعودؓ منعقد ہُوا۔ (اس جلسہ کی مختصر رودَاد قبل ازیں بدر میں دی جاچکی ہے۔ ادارہ)

جماعتِ احمدیہ سورو

مورخہ ۲۸/۲/۸۲ کو بوقت ۷½ بجے صبح محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب۔ مکرم سید منظور احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ بھبنیشور۔ مکرم شبیر علی خان صاحب صدر جماعتِ احمدیہ سورو۔ خاکسار شیخ عبدالحکیم اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد کی معیت میں سورو کے لئے روانہ ہوئے۔ احبابِ جماعت سورو نے محترم صاحبزادہ صاحب کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ اس موقعہ پر مخبدرک۔ بالیسور۔ اور ہلدی پدا کے احباب بھی ملاقات سے مشرف ہوئے۔

دوپہر بارہ بجکر ۲۰ منٹ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق پُرسوز دُعاؤں کے ساتھ جماعتِ احمدیہ سورو کی پہلی پختہ اور عالیشان مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ (اس بابرکت تقریب کی کسی قدر تفصیل بدر کی گزشتہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جاچکی ہے۔ ادارہ)

خطبۂ نکاح

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے مسجد احمدیہ میں دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ خطبۂ نکاح میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ سورو کو اپنی تبلیغی اور تربیتی مساعی میں مزید وسعت اور پیش رفت اختیار کرنی چاہیئے۔ آخر میں آپ نے ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دُعا کروائی۔

بعدہٗ آپ نے مکرم ایوب خان صاحب کے نئے مکان کا سنگِ بنیاد رکھا۔ دوپہر کا کھانا مکرم عمر علی خان صاحب کے گھر پر ہُوا۔ وہاں سے فارغ ہوکر آپ گیسٹ ہاؤس پہنچے اور احباب سے ملاقات کے بعد اجتماعی دُعا کروائی پھر واپس بھبنیشور تشریف لے گئے۔ جبکہ مبلغین سورو کے جلسہ میں شرکت کیلئے وہیں رُک گئے۔

سورو میں جلسے کا انعقاد

اسی روز جماعت سورو کی طرف سے بعد نماز مغرب سکول کے وسیع میدان میں جناب اننداکسور داس صاحب سابق ایم۔پی۔ و اسپیکر صوبائی اسمبلی کی زیرِ صدارت جلسۂ عام منعقد ہُوا۔ مکرم شیخ سجاد احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم شیخ کریم الدین صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ واعظ الدین صاحب۔ مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ۔ مکرم شیخ مختار حسین صاحب بی۔اے۔ خاکسار شیخ عبدالحکیم اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ نے تقاریر کیں۔ سید نعیم احمد صاحب اور مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ آخر میں صدرِ جلسہ نے اپنی اختتامی تقریر میں ملکی اتحاد اور قومی یکجہتی کے قیام کے لئے جماعتِ احمدیہ کی مخلصانہ مساعی کو سراہا۔ اور نیک خواہشات کا اظہار فرمایا۔ آخر میں مکرم شیخ واعظ الدین صاحب نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ خدا کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب رہا۔

مورخہ ۲۸/۲/۸۲ کی شام کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بھبنیشور میں ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ اور مورخہ ۱/۳/۸۲ کی صبح کو پُوری اور کونارک کی سیر کے لئے تشریف لے گئے وہاں سے واپس آکر آپ نے شام کو خوردہ میں ایک دعوتِ ولیمہ میں شرکت فرمائی۔

جماعتِ احمدیہ مانیکاگوڑا

مورخہ ۲/۳/۸۲ کو بوقت ۱۱½ بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مع محترمہ بیگم صاحبہ بھبنیشور سے مانیکاگوڑا پہنچے۔ جہاں احبابِ جماعت نے مکرم شیر علی بیگ صاحب مرحوم کے مکان کے پاس آپ کا شاندار استقبال کیا۔ مکرم مرزا امجد علی بیگ صاحب کے گھر میں آپ کا قیام رہا۔ احباب سے انفرادی ملاقات کے بعد آپ احمدی احباب کے گھروں پر تشریف لے گئے۔

مسجد احمدیہ کا سنگِ بنیاد

مانیکاگوڑا میں اگرچہ ۱۹۱۱ء میں ہی جماعت قائم ہوچکی تھی۔ لیکن بعض نامساعد حالات کی بناء پر تاحال یہاں جماعت کی اپنی مسجد تعمیر نہیں ہوسکی تھی۔ خاکسار کی تحریک پر مکرم مرزا امجد علی بیگ صاحب نے ایک باموقعہ قطعۂ زمین اس نیک مقصد کے لئے وقف کیا۔ جس پر جماعت کے تمام احباب نے مسجد کی تعمیر کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ فجزاھم اللہ خیرًا۔

ٹھیک چار بجے اسی جگہ پر محترم صاحبزادہ صاحب کی زیرِ صدارت ایک جلسہ منعقد ہُوا جس میں خاکسار شیخ عبدالحکیم کی تلاوت کلامِ پاک کے بعد محترم موصوف نے مسجد کی بنیاد میں مسجد مبارک قادیان کی ایک اینٹ پُرسوز دُعاؤں کے ساتھ رکھی۔ بعدہٗ مکرم غلام احمد خان صاحب نے نظم پڑھی اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس اور مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس نے تقاریر کیں۔ آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے مناسب موقعہ ایک بصیرت افروز اور برجستہ تقریر فرمائی جس میں آپ نے فرمایا کہ جماعتی ترقی کے لئے مسجد کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ (باقی دیکھئے صفحہ ۱۰ پر)

آخری قسط

اسلام اور امنِ عالم

تحریر مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ مدراس بر موقع
جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۱ء

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ دنیا کے مختلف مسائل کی یکسوئی انسان کے خیالات کے بہاؤ کو روکنے سے ہی ہو سکتی ہے غرضیکہ جب تک دنیا اپنے خیالات تصورات اور تخیلات نہیں بدلے گی دنیا میں امن کا قیام ناممکن ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ قلوب میں تبدیلی پیدا کرنا مقلّب القلوب خدا کا کام ہے یہ کسی حکومت کسی دنیاوی نظام یا کسی ازم یا آیۃ اللہ خمینی جیسے مذہبی حکمرانوں کا کام نہیں۔ یہ عظیم روحانی تبدیلی ایک مامور من اللہ کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے دنیا کے کئی دانشور اور حکماء اس حقیقت کے معترف ہیں چنانچہ ڈاکٹر رادھا کرشنن سابق صدر جمہوریہ ہند نے اپنی ایک تقریر میں فرمایا کہ

"آج وہ وقت آگیا ہے کہ جبکہ ہم صدیوں کی کوششوں کے بعد بننے والی اپنی تہذیب کی تباہی کے سامان پیدا کر رہے ہیں۔ آج انسان کا لہو بہت سستا ہو گیا ہے اور تشدد کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اگر تہذیب اور انسانی زندگی کی قدروں میں ہمارا اعتماد ختم ہو گیا اور ہم خدا کو بھول بیٹھے تو پھر کسی پیغمبر کو جنم لینا ہوگا جو کہ ہمیں اس امر سے آگاہ کرے کہ یہ توازن برقرار رکھا جائے اگر ہم یہ خدائی آواز سننے میں ناکام رہیں تو ہم اپنی اجتماعی تباہی کو دعوت دیں گے"

(پرتاپ جالندھر ۲۷/۱/۱۹۶۱)

اسی طرح علامہ اقبال کہتے ہیں کہ:-

"ہمیں ایک ایسی شخصیت کی ضرورت ہے جو ہمارے معاشرتی مسائل کی پیچیدگیاں سلجھائے اور بین الملی بنیاد مستحکم و استوار کرے۔"

(مکاتیب اقبال صفحہ ۴۶۰)

احباب کرام! خدا تعالیٰ نے زمانے کے مطابق ایسے ہی نازک وقت میں صحیح اسلامی اور پُرامن معاشرے کے قیام کے لئے اپنی پیشگوئیوں کے مطابق محافظ امن عالم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ورنہ خدا تعالیٰ پر نعوذ باللہ یہ الزام عائد ہوتا کہ اس نے وعدہ فرمایا تھا کہ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا کہ ہم دنیا میں عذاب نازل نہیں کرتے جب تک اس سے قبل ایک انذار اور ہوشیار کرنے والے مامور کو نہیں بھیجتے چنانچہ خدائی وعدوں کے مطابق آپؑ نے ساری دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

"مجھے اس نے (خدا نے) بھیجا ہے تا میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی راہبری کروں اور اسلام میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کروں۔"

(مسیح ہندوستان میں)

نیز فرماتے ہیں:-

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور کیا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو چکی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کردوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں۔"

(لیکچر اسلام صفحہ ۲۱)

آپ نے دنیا کو یہ انتباہ بھی فرمایا کہ اگر اس صداقت کو قبول نہیں کیا گیا اور باہم محبت و پیار اور خلوص کے ساتھ صلح صفائی کی طرف دنیا قدم نہیں بڑھاتی تو اسے نہایت ہولناک اور بھیانک حالات سے دوچار ہونا پڑے گا چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:-

"وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا قیامت کا نمونہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے ...... اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی بھی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

نیز فرماتے ہیں:-

"دنیا میں ایک حشر برپا ہوگا وہ اوّل الحشر ہوگا اور تمام بادشاہ آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے اور ایسا کشت و خون ہوگا کہ زمین خون سے بھر جائے گی۔ اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی ایک عالمگیر تباہی آئے گی اور اس تمام واقعات کا مرکز ملکِ شام ہوگا (صاحبزادہ صاحب!) اس وقت میرا لڑکا موعود ہوگا۔ خدا نے اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر کر رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی اور سلاطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے تم اس موعود کو پہچان لینا۔"

(تذکرہ صفحہ ۷۹۵)

آج سے ۱۴۰۰ سال قبل مخبرِ صادق حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یاجوج ماجوج یعنی اس زمانہ کی دو عظیم طاقتوں امریکہ اور روس کے ذریعہ عربوں کے لئے ایک بہت بڑے شر اور پریشانی کی خبر دی تھی جیسا کہ فرمایا

وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ
قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ
مِنْ رَدْمِ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ

اس پیشگوئی کے مطابق جب سے سینۂ عرب میں یہودیوں کی اسرائیل اسٹیٹ امریکہ اور روس کی ناپاک سازش سے قائم ہوئی اس وقت سے امنِ عالم خطرہ میں پڑ گیا ہے آئے دن عرب مشرقِ وسطیٰ اور مشرقِ بعید وغیرہ علاقے مختلف جنگوں کی آماجگاہ بنتے چلے آ رہے ہیں اور اس وقت جو حالات دنیا میں رونما ہو رہے ہیں وہ ایک عالمگیر جنگ کی طرف دنیا کو دھکیل رہے ہیں۔ اس ہولناک عالمگیر تباہی سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ ہے کہ دنیا اپنے خالق و مالک کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرے اور اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہو اور باہمی بغض و منافرت کی جگہ پیار و محبت کے ساتھ رہے۔ ورنہ ہتھیاروں کی بہتات سے امن عالم قائم نہیں ہو سکتا۔

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے فلسطین میں اسرائیل سٹیٹ کے قیام کا ذکر کرنے کے بعد آیتِ قرآنی اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ کی تشریح میں کئی سال قبل یہ پیشگوئی فرما چکے ہیں کہ:-

"یہ سارا نظام جس کو U.N.O کی مدد سے اور امریکہ کی مدد سے قائم کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے گا کہ وہ اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں اور پھر اس جگہ پر لا کر مسلمانوں کو بسائیں۔ سو خدا تعالیٰ کے عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ محمد صلعم کی اُمت کے لوگ لازماً اس ملک میں جائیں گے نہ امریکہ ایٹم بم کچھ کر سکتے ہیں نہ ہائیڈروجن بم کچھ کر سکتے ہیں نہ روس کی مدد کچھ کر سکتی ہے یہ خدا کی تقدیر ہے یہ تو ہو کر رہنی ہے چاہے دنیا کتنا زور لگا لے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۲ صفحہ ۴۷۶)

اس موقعہ پر میں ایک پرانے بزرگ کے چند پُر حکمت اشعار سنانا چاہتا ہوں جو نواب صدیق حسن خان صاحب نے اپنی کتاب 'حُجَجُ الکرامہ' مطبوعہ ۱۸۷۴ء میں درج کئے ہیں

المسجد الاقصٰی لہ عادۃ
سارت فصارت مثلاً سائراً
اذا غدا بالکفر مستوطناً
ان یبعث اللہ لہ ناصراً
فناصرٌ طہّرہ اوّلاً
وناصرٌ طہّرہ آخراً

یعنی مسجدِ اقصیٰ کی یہ عادت ہے جو اس پر حاوی ہے کہ جب کبھی وہ کفر کا وطن بن جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک ناصر کو مبعوث کرتا ہے ایک ناصر نے اسے پہلے پاک کیا تھا اور ایک ناصر اسے آخری دور میں پاک کرے گا

پہلے یہ خیال کیا گیا تھا کہ سابق صدر مصر جمال عبد الناصر پر یہ شعر چسپاں ہوتا ہے لیکن وہ اس سلسلہ میں ناکام و نامراد ہو کر وفات پا گئے اب خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ اس پیشگوئی کے مصداق 'ناصر' کون ہوں گے اور کسے

اور کس طرح یہ پیشگوئی پوری ہو گی لیکن ایک حقیقت ہمارے سامنے ہے جیسا کہ ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز غلبۂ اسلام کے متعلق فرما چکے ہیں کہ :-

"غلبۂ اسلام کے متعلق جو بشارتیں دی گئی تھیں ان کے پورے ہونے کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں مگر جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ ایک تیسری عالمگیر تباہی کی بھی خبر دی گئی ہے جس کے بعد اسلام پوری شان کے ساتھ دنیا پر غالب ہو گا مگر یہ بشارت بھی دی گئی ہے کہ توبہ اور اسلام کی بتائی ہوئی راہیں اختیار کرنے سے یہ تباہی ٹل بھی سکتی ہے۔"

اسی طرح آپ نے فرمایا ہے کہ :-

"میں نے ۱۹۶۷ء میں یورپ کے دورہ میں لوگوں کو انتباہ کیا تھا کہ اگر تم نے اپنے خالق و مالک کی طرف توجہ نہ کی تو ۲۰ اور ۲۵ سال کے اندر اندر تم ایک ہولناک تباہی سے دوچار ہو جاؤ گے اس انذار پر گیارہ سال (اب چودہ سال) گزر گئے۔ میرا یہ انذار ان پیشگوئیوں پر مشتمل ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے مہدی کو بہت پہلے بتائی تھیں اور اب تو بعض بڑی طاقتیں بھی مستقبل قریب میں دنیا کی تباہی کی قیاس آرائیاں کرنے لگی ہیں فرق یہ ہے کہ وہ دنیا کی تباہی کی باتیں کرتی ہیں لیکن ساتھ خوشخبری نہیں دیتیں لیکن میں نے جن پیشگوئیوں پر انذار کی بنیاد رکھی تھی اُن میں یہ خوشخبری شامل ہے کہ اگر دنیا اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف جھکے اور گندی زیست کو چھوڑ کر نیک بن جائے تو یہ تباہی ٹل سکتی ہے۔"

(تذکرہ ۱۹ نومبر ۱۹۸۰ء)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشرقی و مغربی ممالک میں امن کا پیغام اور محبت و پیار کا سفیر بن کر کئی دفعہ دورہ فرمایا اور امنِ عالم کے لئے اسلام جو تعلیم دنیا کے سامنے پیش فرماتے ہے آپ نے اپنے پریس کانفرنسوں اور ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا۔ آپ نے سارے جہان کے سامنے یہ پیغام نشر فرمایا کہ

Love for all, hatred for none

یعنی محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ چنانچہ حضور اقدس کے حالیہ دورے کی رپورٹ دیتے ہوئے انگلستان کا مشہور اخبار

"The Guardian"

۱۵ اگست ۸۰ء کی اشاعت میں لکھتا ہے

"During his present European African and American tour, the 71 year old Oxford educated leader said, My motto is love for all, hatred for none We don't hate even our enemies".

یعنی اکہتر سالہ آکسفورڈ کے فارغ التحصیل امام نے اپنے افریقی، امریکن اور یورپین ممالک کے سفر میں یہ کہا کہ میرا مقصد اور نصب العین ہر ایک سے محبت کرنا اور کسی سے نفرت نہ کرنا ہے حتیٰ کہ ہم اپنے دشمنوں سے بھی ناراض نہیں ہیں۔"

حضور نے ایک پریس کانفرنس میں فرمایا کہ :-

"میں محبت کا پیغام لے کر آیا ہوں اگر نوعِ انسان تیسری عالمگیر تباہی سے بچنا چاہتی ہے تو اسے اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کے پیشِ نظر ایک دوسرے کی بے لوث خدمت کو اپنا شعار بنانا چاہیئے"۔ (دورۂ مغرب ص۱۲)

پس سیدنا حضرت امیر المومنین کا وجود مجسم محبت ہے اگر میں یہ کہوں کہ آپ اور آپ کی قیادت میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ ہی دنیا میں قیامِ امن ممکن ہے تو اس میں کوئی مبالغہ نہیں ہو گا اس لئے کہ آپ کے ساتھ بہت سی بشارتیں وابستہ ہیں میں اپنی تقریر سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی ایک ایسی ہی عظیم الشان پیش خبری پر ختم کرتا ہوں۔ حضورؓ فرماتے ہیں :-

"ہماری جماعت کی ترقی کا زمانہ بھی خدا کے فضل سے بہت قریب آ گیا ہے اور وہ دن دور نہیں جبکہ افواج در افواج لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں گے مختلف ملکوں سے جماعتوں کی جماعتیں داخل ہوں گی۔ اور وہ زمانہ آتا ہے کہ گاؤں کے گاؤں اور شہروں کے شہر احمدی ہوں گے ..... دیکھو میں آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہو گا وہ بھی آدمی ہی ہو گا جس کے زمانہ میں یہ فتوحات ہوں گی۔"

(انوارِ خلافت ص۱۱۰، ۱۱۵، ۱۱۶)

"اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہو گا اور جو بھی اس کے مقابل میں کھڑا ہو گا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا ..... پس میں ایسے شخص کو جس کو خدا تعالیٰ خلیفہ ثالث بنائے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ ..... اگر دنیا کی حکومتیں بھی اس سے ٹکر لیں گی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گی"

(خلافتِ حقۂ اسلامیہ ص۱۷ و ص۱۸)

پس ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ روز بروز تباہی کی طرف قدم بڑھانے والی دنیا کو یہ پیغامِ امن سننے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ دنیا میں دائمی امن اور محبت و پیار بھرا معاشرہ قائم ہو آمین اللّٰھم آمین

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

درخواستہائے دعا

• مکرم چوہدری منیر احمد صاحب کلکتہ مبلغ بیس روپے اعانت بدر میں ادا کر کے کاروباری مشکلات کے ازالہ اور اپنے بھائی چوہدری محمود احمد صاحب مرحوم کی مغفرت کیلئے • مکرم شیخ داؤد احمد صاحب رنگون شوگر۔ عارضۂ دل اور ٹانگوں میں تکلیف سے بنگال میں زیرِ علاج ہیں ان کی کامل صحت یابی درازی عمر اور روحانی و جسمانی ترقیات کیلئے • مکرم علی احمد صاحب سیکرٹری جائیداد کلکتہ درپیش مشکلات کے ازالہ کے لئے • مکرم عزیز احمد صاحب نمائندہ بدر مقیم چندیگڑھ اپنے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے • مکرم ظہیر احمد صاحب مغربی جرمنی اپنے اور اپنے اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات اور بیش از بیش خدمتِ سلسلہ کی توفیق پانے کے لئے • عزیز عبد الشکور خان متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان اپنے بڑے بھائی مکرم شیخ حافظ الدین صاحب کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے • مکرم سیٹھ محمد عبد الصمد صاحب یادگیر دینی و دنیوی ترقیات اور اپنے بیٹے عزیز عبد الرزاق سلمہٗ کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے • مکرم محمد قمر الدین صاحب پربھنی (مہاراشٹر) اپنے بڑے بیٹے عزیز محمد حکیم الدین کی امتحان میٹرک اور چھوٹے بیٹے کی امتحان مڈل میں نمایاں کامیابی کے لئے • عزیزہ سیدہ اختر الشکور بنت مکرم مولوی فضیل عمر صاحب کنگی مبلغ سلسلہ اپنے بڑے بھائی کے کاروبار میں ترقی اور منجھلے بھائی سید فضل نعیم کی امتحان میٹرک میں نمایاں کامیابی کیلئے • محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ حیدرآباد اپنی اور بچوں کی صحت و سلامتی اور بہن بھائیوں کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے • مکرم محمد احمد اللہ صاحب آف ونگس مدراس نے "ملیون موٹرس" کے نام سے نیا کاروبار شروع کیا ہے موصوف دس روپے اعانت بدر میں ادا کر کے اس کاروبار کے بابرکت ہونے کے لئے • مکرم عبد الحفیظ صاحب گلبرگی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ یادگیر مد اعانت بدر میں پانچ روپے ادا کر کے عزیز جمیل احمد گلبرگی سلمہٗ کی امتحان بی ایس سی اور جماعت کے دیگر طلبہ و طالبات کی اپنے اپنے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے • مکرم مبشر احمد صاحب دیودرگی نیز یادگیر عزیز ثاقب احمد عزیزہ امتہ الباری عزیزہ بشارت احمد عزیز مجیب احمد اور عزیزہ میمونہ بیگم کی اپنے اپنے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے • مکرم عبد اللطیف صاحب سندھی ابن مکرم عبد الرحیم صاحب سندھی درویش مرحوم اپنی والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ کی کامل صحت و شفایابی کے لئے • محترمہ امتہ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد احمد خان صاحب درویش قادیان اپنے شوہر کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے • مکرم عبد الرزاق صاحب احمدی سیکرٹری تبلیغ شاہجہانپور نے بفضلہ تعالیٰ کاروبار کے لئے ایک زمین خریدی ہے موصوف مد اعانت بدر میں پچیس روپے ادا کر کے اس زمین کے بابرکت ہونے اور کاروبار میں ترقی کے لئے • مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم مقیم چنتہ کنٹہ اپنی اہلیہ محترمہ بیگم صاحبہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے قارئین کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ادارہ)

مختلف مقامات پر

جلسہ ہائے یوم مسیح موعود علیہ السلام

● — مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ بھدرواہ اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۶/۳/۸۲ کو بعد نماز جمعہ مکرم عبد القادر صاحب گرداوری کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا عزیز عطاء اللہ نصرت کی تلاوت کلام پاک، اور خاکسار کی نظم خوانی کے بعد مکرم ماسٹر عبد الحفیظ صاحب طاہر مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب منڈاشی مکرم ملک محمد اقبال صاحب، خاکسار محمد یوسف انور مکرم ارشاد احمد صاحب گنائی عزیز عطاء اللہ نصرت اور عزیز عبد اللطیف نے کارروائی میں حصہ لیا۔

● — مکرم این کٹی صاحب سیکرٹری تبلیغ و تربیت پینگاڈی تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۸/۳/۸۲ کو مغرب و عشاء کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد مسجد احمدیہ میں مکرم سی کٹی عبد اللہ صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا مکرم مولوی محی الدین صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم صدر صاحب مکرم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب اور مکرم صدیق امیر علی صاحب ہوگرال نے مناسب موقعہ برجستہ تقاریر کیں اجتماعی دعا کے ساتھ یہ مبارک مجلس برخاست ہوئی۔

● — مکرم سید عارف احمد صاحب سیکرٹری مال و تبلیغ جماعت احمدیہ موتی باری رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا تلاوت و نظم خوانی کے بعد خاکسار سید عارف احمد عزیز سید زاہد سلمہ عزیز سید شاہد سلمہ محترمہ ماہ طلعت عارف صاحبہ اور محترمہ سیدہ عارفہ احمد صاحبہ صدر لجنہ نے تقاریر کیں اس دوران عزیز سید اقبال سلمہ نے نظم پڑھی۔

● — محترمہ خورشید بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شموگہ تحریر فرماتی ہیں کہ مورخہ ۲۹/۳/۸۲ کو مکرم شفیع الرحمن صاحب کے مکان پر مستورات کا جلسہ منعقد ہوا محترمہ اقبال النساء صاحبہ کی بابرجستہ تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ، محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مقامی نے تقاریر کیں۔ اس دوران محترمہ نازنین بیگم صاحبہ نے نظم پڑھی۔ مقامی لجنہ کی رپورٹ کارگزاری پیش کی گئی اجتماعی دعا کے ساتھ مجلس بخیر و خوبی برخواست ہوئی۔

● — محترمہ سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ منگلور اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۲۹/۳/۸۲ کو بمقام "دارالفضل" جلسہ منعقد ہوا جس میں محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ کی تلاوت کلام پاک کے بعد محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ مقامی نے عہد دہرایا ازاں بعد عزیزہ نصرت اقبال سلمہا محترمہ شاہدہ بیگم صاحبہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ عزیزہ عائشہ صدیقہ صاحبہ، محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ، محترمہ امۃ المجید صاحبہ، عزیزہ مریم صدیقہ صاحبہ، محترمہ نسرین صاحبہ، محترمہ نسیم النساء صاحبہ، محترمہ نعیمہ شمیم صاحبہ محترمہ زرینہ بیگم صاحبہ عزیزہ ماہ جبین صاحبہ محترمہ خیر النساء صاحبہ، عزیزہ جمیلہ سلطانہ صاحبہ اور محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ نے اپنے اپنے رنگ میں جلسہ کی کارروائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● — مکرم سید غلام ابراہیم صاحب کیندراپاڑہ (اڑیسہ) سے لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۲ کو مکرم مولوی شیخ قطب الدین صاحب کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا مکرم شیخ سخاوت اللہ صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم شیخ شمس الحق صاحب ایم ایس سی۔ مکرم شیخ محمود احمد صاحب خاکسار سید غلام ابراہیم اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں اطفال و ناصرات نے ترانہ پڑھا دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اعلانات نکاح

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے اپنے حالیہ دورہ اڑیسہ کے دوران مختلف مقامات پر مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

(۱) — بمقام کٹک مورخہ ۲۱/۳/۸۲ کو عزیزہ نور جہاں بیگم سلمہا بنت مکرم محمد عبد الکریم صاحب ڈی ایس پی بھا پور (کٹک) کا نکاح عزیز منظور حسین سلمہ ابن مکرم مقبول حسین صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ دس ہزار پانچ صد روپیہ اور ایک اشرفی حق مہر پر

(۲) — بمقام کرڈاپلی مورخہ ۲۵/۳/۸۲ کو عزیزہ سیدہ روشن آراء بیگم صاحبہ بنت مکرم سید عبد الباری صاحب ساکن سرو کا نکاح عزیز محمد کفایت اللہ سلمہ ابن مکرم محمد عنایت اللہ صاحب ساکن کرڈاپلی کے ہمراہ مبلغ چھ ہزار پچیس روپے حق مہر پر

(۳) — بمقام مانیکاگوڈا مورخہ ۲/۴/۸۲ کو عزیزہ رشیدہ خاتون سلمہا بنت مکرم ہارون رشید صاحب احمدی ساکن سوروگ کا نکاح عزیز عبد الرؤف خان سلمہ ابن مکرم عبد الرشید خان صاحب مرحوم ساکن مانیکاگوڈا کے ہمراہ مبلغ دو ہزار پانچ صد ایک روپیہ حق مہر پر

(۴) — بمقام کیرنگ، مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ بصیرہ بیگم سلمہا بنت مکرم یوسف محمد صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز شیخ حسین علی سلمہ ابن مکرم شیخ محسن صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار پچیس روپیہ حق مہر پر

(۵) بمقام کیرنگ مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ شہداء بیگم سلمہا بنت مکرم برکت اللہ خان صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز حبیب الرحمن سلمہ ابن مکرم لطیف الرحمن صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ چھ ہزار پانچ صد روپیہ حق مہر پر۔

(۶) — بمقام کیرنگ مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ ہدایہ بیگم سلمہا بنت مکرم اسلام محمد صاحب کیرنگ کا نکاح عزیز شیخ محمود سلمہ ابن مکرم شیخ مکرم صاحب مرحوم ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر۔

(۷) بمقام کیرنگ مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ مبشرہ بیگم سلمہا بنت مکرم حنیف خان صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز شفیق الدین خان سلمہ ابن مکرم گلاب الدین خان صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ چھ ہزار پانچ روپیہ حق مہر پر۔

(۸) — بمقام کیرنگ مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ مریم بی بی سلمہا بنت مکرم عنایت خان صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز عبد العزیز سلمہ ابن مکرم جمال الدین صاحب ساکن کشن گڑھ (راجستھان) کے ہمراہ مبلغ دو ہزار دو صد روپیہ حق مہر پر

(۹) بمقام کیرنگ مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ صراط بیگم سلمہا بنت مکرم شیخ محسن صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز اکبر علی سلمہ ابن مکرم بابو خان صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ چار ہزار پینتالیس روپے حق مہر پر

(۱۰) — بمقام کیرنگ مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ امۃ الباری سلمہا بنت مکرم شمس الدین خان صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز نظام الدین سلمہ ابن مکرم جمال الدین صاحب ساکن کشن گڑھ (راجستھان) کے ہمراہ مبلغ دو ہزار دو صد روپیہ حق مہر پر

(۱۱) — بمقام کیرنگ مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ شہزادہ بیگم سلمہا بنت مکرم ابراہیم خان صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیزم حضرت علی سلمہ ابن مکرم بابر خان صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ چار ہزار پچیس روپیہ حق مہر پر

(۱۲) — بمقام کیرنگ مورخہ ۵/۳/۸۲ کو عزیزہ انجمن آراء سلمہا بنت مکرم انصار الحق خان صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز رزاق محمد سلمہ ابن مکرم یوسف محمد صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ آٹھ ہزار پانچ روپیہ حق مہر پر

★ — مزید برآں عرصہ زیر رپورٹ کے دوران مندرجہ ذیل نکاحوں کے اعلانات ہوئے:۔

(۱) مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ مقیم بھدرک نے مورخہ ۸/۳/۸۲ کو عزیزہ مریم بی بی سلمہا بنت مکرم غفران خان صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز فاروق احمد خان سلمہ ابن مکرم غفار خان صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ آٹھ ہزار پچیس روپے حق مہر پر پڑھا

(۲) — مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب نے ہی مورخہ ۸/۳/۸۲ کو عزیزہ نصرت ۲۲/۲ سلمہا بنت مکرم عبد الجبار صاحب ساکن بنارس (یوپی) کا نکاح عزیز غلام احمد خان ابن مکرم غفار خان صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ چھ ہزار پچیس روپے حق مہر پر پڑھا (۳) — مکرم لیسین خان صاحب کیرنگ نے مورخہ ۲۸/۲/۸۲ کو عزیزہ انجمن آراء سلمہا بنت مکرم ظریف الدین خان صاحب ساکن کیرنگ کا نکاح عزیز محمد زاہد سلمہ ابن مکرم عابد صاحب ساکن کیرنگ کے ہمراہ مبلغ سات ہزار پچیس روپیہ حق مہر پر پڑھا

قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان تمام رشتوں کو ہر جہت سے بابرکت کرے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے آمین

(ادارہ)

لازمی چندہ جات کی فرضیت اور اہمیت

نظارت ہذا کے انسپکٹروں کی طرف سے موصولہ رپورٹوں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض افرادِ جماعت کو لازمی چندہ جات کی فرضیت و اہمیت کا علم نہیں ہے اور بعض احباب اگرچہ لازمی چندہ جات کی فرضیت اور اہمیت کو تو سمجھتے ہیں لیکن اپنی آمد پر لازمی چندہ باشرح ادائیگی کے اہم فریضہ کو دانستہ نظرانداز کر رہے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے یہ بھائی ایک بہت بڑی نیکی سے محروم ہیں اگرچہ ہمارے انسپکٹر صاحبان اپنے دورہ میں لازمی چندہ جات کی باقاعدہ اور باشرح ادائیگی کی طرف احبابِ جماعت کو توجہ دلاتے رہتے ہیں تاہم مقامی صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال کا فرض ہے کہ وہ بار بار اپنی جماعتوں کے مخلص احباب کو اس کی طرف توجہ دلاتے رہیں اور ان سے حتی الامکان باشرح چندہ وصول کرنے کی کوشش کریں اسی طرح مبلغین کرام بھی اپنے خطبات اور درس و تدریس کے مواقع پر باقاعدہ اور باشرح چندہ ادا کرنے کی احبابِ جماعت کو تلقین کرتے رہیں تاکہ جماعت کا ہر فرد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاءِ کرام کے مقرر کردہ معیار کے مطابق مالی قربانی میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کا وارث بن سکے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کرکے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کے ارادے سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کو چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۵)

پس اس نوٹ کے ذریعہ تمام احبابِ جماعت مقیم بھارت (جو اپنے ذمہ لازمی چندہ جات میں باقاعدہ اور باشرح نہیں ہیں) کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان کے مقرر کردہ معیار کے مطابق مالی قربانیاں کرکے خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں اللہ تعالیٰ اُن کے رزق اور اموال میں بہت برکت ڈالے گا انشاء اللہ تعالیٰ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا ارشاد میں بشارت دی گئی ہے۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

آل اڑیسہ خدام الاحمدیہ کا آٹھواں اجتماع

جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ اڑیسہ کی اطلاع و آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آل اڑیسہ خدام الاحمدیہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵، ۱۶ مئی ۱۹۸۲ء کو بمقام سونگھڑہ منعقد ہو رہا ہے مجالس زیادہ سے زیادہ نمائندگان اجتماع میں شرکت کی غرض سے بھجوائیں اور اس اجتماع کو ہر جہت سے کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے آمین

صدر مجلس خدام الاحمدیہ صوبہ اڑیسہ

صحابیاتؓ (جلد اوّل)

اس جلد میں اُمّ المؤمنین حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا [illegible] کی جا رہی ہے [illegible] کے بارے میں واقعاتی رنگ میں [illegible] کے ساتھ اس میں شامل کئے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

خاکسار: ملک صلاح الدین مؤلف اصحاب احمد قادیان

وصیت جلدی کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۶ء کی تقریر کے دوران وصیت کے متعلق فرمایا:-

"جیسا کہ میں نے بتایا ہے وصیت حاوی ہے اس تمام نظام پر جو اسلام نے قائم کیا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ وصیت کا مال صرف تبلیغ اسلام کے لئے ہے مگر یہ بات درست نہیں وصیت تبلیغی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے جس طرح اس میں تبلیغ شامل ہے اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے جس کے ماتحت ہر فردِ بشر کی باعزت روزی کا سامان مہیا کیا جائے گا جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فردِ بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ درد اور تنگی کو دنیا سے انشاء اللہ مٹا دیا جائے گا۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی بے سامان پریشان نہ پھرے گا کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی جوانوں کی باپ ہوگی عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب نہ قوم قوم سے لڑے گی بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا ـــــ تم جلد سے جلد وصیت کرو تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف اسلام و احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔"

صدر مجلس کارپرداز قادیان

صدر صاحبان و عہدیدارانِ جماعت متوجہ ہوں

جیسا کہ احبابِ جماعت و عہدیداران کو علم ہے کہ تحریک جدید کا سال یکم نومبر ۱۹۸۱ء سے شروع ہو چکا ہے اور اب نئے سال کے پانچ ماہ گزر چکے ہیں بعض جماعتوں کی طرف سے ابھی تک وعدہ جات موصول نہیں ہوئے اور نہ ہی وصولی ہوئی ہے۔

پس صدر صاحبان اور عہدیدارانِ جماعت اپنی جماعتوں کا جائزہ لیں جن جماعتوں کے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے وہ وعدہ جات جلد از جلد ارسال فرمائیں اور اس امر کا بھی جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت سے نصف ادائیگی ہو چکی ہے اگر نہیں تو فوری توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

صوبہ اڑیسہ کا دورہ ـــ بقیہ صفحہ (۶)

دوستوں کو چاہئیے کہ وہ مخلصانہ عزم اور جذبہ کے ساتھ (۳) مسجد کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کریں اور اس حقیقت کو ہمیشہ اپنے ذہن میں مستحضر رکھیں کہ جو شخص خدا کے گھر کو آباد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گھر کو بھی اپنے فضلوں اور برکتوں سے معمور کرتا ہے۔

آپ نے غیر از جماعت دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ امام مہدی کی آمد کے تمام نشانات ظاہر ہو چکے ہیں آنے والا آ چکا ہے پس آپ ہمارے قریب آئیں اور حق کی تلاش کریں۔ اسی طرح آپ نے ہندوؤں کو بھی دعوت دی کہ وہ اس زمانہ کے کرشن اوتار کے دعاوی پر غور کریں اور سچائی کو قبول کرنے کی جستجو کریں۔ بعدہٗ آپ نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ اور اجتماعی دعا کے بعد مکرم ڈاکٹر مرزا آدم بیگ صاحب کے ہمراہ نیا گڑھ کے لئے روانہ ہوئے۔

بدر کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا
ہر احمدی کا جماعتی فرض ہے!

"أفضل الذكر لا إله إلا الله"
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب: ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475
RESI. 273903
CALCUTTA - 700073.

"الخیر کلہ فی القرآن"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE:- 23-9302
CARD BOARD BOX. MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORROGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:- تپسیا برورکس
۸۴ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"میں وُہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"
(فتح اسلام صفحہ ۷ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بون مل
نمبر ۵۰-۲-۱۸
فلک نما
حیدرآباد ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2- TOPSIA ROAD, CALCUTTA-39.

تار کا پتہ:- "AUTOCENTRE"
ٹیلیفون نمبرز 23-5222 / 23-1652

آٹو ٹریڈرز
۱۶- مینگو لین کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱
HM HM
ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار
برائے: ایمبسڈر • بیڈ فورڈ • ٹریکر
ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی
ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں!

AUTO TRADERS
16-MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل، سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!

AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY
MADRAS - 600004.
PHONE No. 76360.

آٹو ونگس

رحیم کاٹیج انڈسٹری
ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین۔ معیاری اور پائیدار
سُوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ۔
ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ۔ (زنانہ ومردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے
مینوفیکچررز اینڈ آرڈر سپلائرز:

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES.
17, A-RASOOL BUILDING,
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA,
BOMBAY - 400008.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

منجانب: احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ - ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر - ۴۴۷۱۷

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:-

"ہر مسلمان پر صدقہ دینا لازم ہے۔" (صحیح مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام:-

"اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۰۰)

پیشکش } محمد امان اختر، نیاز سلطانہ پارٹنرز
۳۲ - سیکنڈ مین روڈ سی آئی ٹی کالونی
مدراس - ۶۰۰۰۰۴

"ملین موٹرس"

ارشادِ نبوی

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
"اللہ تعالیٰ ہر وہ گناہ معاف کر دے گا جسے وہ چاہے گا۔ مگر والدین کی نافرمانی ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ اگر وہ سزا میں جلدی کرے تو موت سے قبل زندگی میں ہی اس کی سزا دے دیتا ہے۔"

محتاجِ دعا: یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس۔

(ڈرائی اینڈ فریش فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز، کاٹھ پورہ - یاری پورہ - کشمیر

ABCOY LEATHER ARTS

34/3　3RD MAIN ROAD.
KASTURBANAGAR　BANGALORE - 560026.

MANUFACTURERS OF :-

AMMUNITION BOOTS
&
INDUSTRIAL SAFETY BOOTS

حیدر آباد میں　　　　فون - ۴۲۲۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش۔ قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز
مسعود احمد موٹر ریپئرنگ ورکشاپ
۴۸۷ - ۱ - ۱۶ سعید آباد - حیدر آباد (آندھرا پردیش)

فون نمبر ۲۹۱۶　　　　ٹیلیگرام: سٹار بون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشڈ بون - بون میل - بون سینیوس - ہارن ہوفس وغیرہ۔

(پتہ)

نمبر ۲۴۰/۴/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن - حیدر آباد ۲ (آندھرا)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

NIR ®

CALCUTTA-15.

پیش کرتے ہیں:-

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ہوائی چپل، نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!